روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 25 اکتوبر 2005ء 20 رمضان 1426 ہجری 25 اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 240

پڑھنے والوں کیلئے شفیع

حضرت ابوامامہ الباھلیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

قرآن پڑھو کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والوں کیلئے شفیع کے طور پر آئے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر: 1337)

قرآن کریم کی تلاوت۔ اس کی اہمیت اور برکات کا حسین تذکرہ

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے

قرآن کریم کی عزت یہ ہے کہ اس کو غور و تدبر سے پڑھا جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 21 اکتوبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 اکتوبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کی تلاوت اس کی اہمیت و برکات کو قرآن کریم۔ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں تفصیل سے بیان فرمایا احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 122 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے ”وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔“

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل رمضان کی وجہ سے بیوت الذکر میں درسوں کے سننے پھر اس کا مختصر ترجمہ اور تفسیر سننے کا موقعہ میسر ہوتا ہے جس سے بہت سے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں پھر نماز تراویح میں قرآن کریم کا دور مکمل ہوتا ہے خاصی تعداد میں لوگ اس سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں گھروں میں بھی قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور ترجمہ پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ہر مومن کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ رمضان میں اپنے اندر پاک روحانی تبدیلی پیدا کرے۔ قرآن کریم کو رمضان سے خاص نسبت ہے۔ اس کا نزول رمضان میں شروع ہوا اور 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوتا رہا۔ ہر سال جبریل نازل شدہ قرآن کریم کا دور رمضان المبارک میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ مکمل کرتے اور جس سال آپؐ کا وصال ہوا اور قرآن کریم کا نزول مکمل ہو چکا تو جبریل نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ رمضان میں قرآن کریم کے دو دور مکمل کئے۔ یہ سنت ہے جسے مومن جاری رکھتے ہیں اور رمضان میں قرآن کریم کا ایک یا دو دور مکمل کرتے ہیں اور جن کو توفیق ہوتی ہے وہ زیادہ دفعہ پڑھ لیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جس نے تین دن سے کم عرصے میں قرآن کریم ختم کیا اس نے کچھ بھی نہیں سمجھا بلکہ ایک روایت میں سات دن کا بھی ذکر آتا ہے۔ بہرحال بنیادی مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کی جائے۔ اس کے مطالب و تعلیمات پر غور کیا جائے۔ اگر اس طرح تلاوت نہیں تو کوئی فائدہ نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے اس حقیقت کو خوب سمجھا اور تلاوت کا حق ادا کر دیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی گواہی دی جس کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے جس کی میں نے شروع میں تلاوت کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح رمضان کے دوران ہر گھر میں تلاوت ہوتی ہے یہ طریق رمضان کے بعد بھی جاری رہنا چاہئے۔ اور صبح کے وقت تلاوت کی عادت ڈالنی چاہئے کیونکہ اس وقت کی تلاوت مومن کیلئے گواہ بن رہی ہوتی ہے لیکن قرآن کریم صرف پڑھ لینا ہی کافی نہیں بلکہ جو تلاوت کی ہے اس پر غور کرنا اور سمجھنا بھی ضروری ہے قرآن کریم کو نکھار کر پڑھنا تلاوت کے آداب میں سے ہے تا کہ قرآن کی حسین تعلیم سے ذہن منور ہو تلاوت کا مقصد اس کے احکام پر عمل کرنا ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ قرآنی تعلیم پر عمل کرنے والا ہو۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد ہی یہ تھا کہ قرآنی تعلیمات کو دوبارہ رائج کیا جائے پس اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھائیں اور حضرت مسیح موعود کی اس نصیحت کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ قرآن کی عزت یہ ہے کہ اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے تبھی یہ ہمارے لئے رحمت کی چھتری ہوگا اور ہماری روحانی و جسمانی بیماریوں کیلئے شفا بن جائے گا۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے 50 آیات کی تلاوت کی اس کا شمار غافل لوگوں میں نہ ہوگا۔ حضور انور نے احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں تلاوت قرآن کریم کی برکات کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ گھروں میں بکثرت قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہئے۔ جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے اس میں خیر کم ہو جاتی اور شر بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو روزانہ گھر میں تلاوت کرنی چاہئے۔ عمدہ آواز میں پڑھنے کی کوشش ہونی چاہئے اس پر غور اور تدبر کرنا چاہئے اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کرنا چاہئے۔ حضور نے دعا کی کہ رمضان میں قرآن کی تلاوت کی جو عادت ہے وہ رمضان کے بعد بھی جاری رہے۔ اپنے گھروں میں بھی نگرانی کرنی چاہئے کہ ہم سب قرآن کے فیض اور برکات سے فیض پانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

تحریک جدید کو کامیاب بنائیں

تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر کو اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ امید ہے کہ تمام جماعتیں دعاؤں اور لگن سے سال رواں کو کامیاب انجام تک پہنچانے میں مصروف ہوں گی۔ اس موقع پر جماعتوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا چاہئے۔ فرمایا:۔

”ٹارگٹ کو پورا کرنے کیلئے آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں۔ باقی اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ فکر نہ کریں جو کمی رہ جائے گی وہ خود ہی پوری فرما دے گا۔“

پس جماعتوں سے درخواست ہے کہ سال رواں کو کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کیلئے دعاؤں سے کام لیتے ہوئے ہر ممکن سعی کریں اور اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نادار مریض توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیرّ حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد آمد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ھسپتال ربوہ)

ریکارڈ کی درستی

پیر 24 اکتوبر 2005ء کے شمارہ میں صفحہ 3 تا 6 بوجوہ شامل نہیں ہیں۔ ریکارڈ کی درستی کیلئے تحریر ہے۔

خطبہ جمعہ

جب اللہ تعالیٰ سے تعلق شدید ہو تو پھر شجاعت بھی آ جاتی ہے

اللہ تعالیٰ کے انبیاء کا ایک خُلق بہادری اور شجاعت بھی ہوتا ہے

آنحضرت ﷺ میں یہ وصف تمام انسانوں سے بلکہ تمام نبیوں سے بھی بڑھ کر تھا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جرأت و بہادری اور شجاعت کے قابل تقلید واقعات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22/اپریل 2005ء (22/شہادت 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح۔ مورڈن، لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیت 40 تلاوت کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے انبیاء کا ایک خُلق بہادری اور جرأت بھی ہوتا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ پر یقین اور توکّل کی وجہ سے مزید ابھرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو کام ان کے سپرد کئے ہوتے ہیں وہ اس وقت تک انجام نہیں دیئے جاسکتے جب تک جرأت اور بہادری کا وصف ان میں موجود نہ ہو۔ دوسرے اوصاف کی طرح یہ وصف بھی انبیاء میں اپنے زمانے کے لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم الانبیاء ہیں، ان میں تو یہ وصف تمام انسانوں سے بلکہ تمام نبیوں سے بھی بڑھ کر تھا۔ جس کی مثالیں نہ اُس زمانے میں ملتی تھیں، نہ آئندہ زمانوں میں مل سکتی ہیں۔ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر موقع پر جرأت کا مظاہرہ کیا ہے تاریخ میں کسی لیڈر کی ایسی مثال نظر نہیں آتی بلکہ سوواں، ہزارواں حصہ بھی نظر نہیں آتی۔ انتہائی مشکل حالات میں بھی قوم کا حوصلہ بلند رکھنے کے لئے، اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بلند رکھنے کے لئے، ان کو صبر اور استقامت اور جرأت اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تلقین نہ کی ہو۔ اور خود آپؐ کا عمل یہ تھا کہ اگر تنہا بھی رہ گئے اور دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں تب بھی کبھی کسی قسم کے خوف کا اظہار نہیں کیا۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ کے پیغام پہنچایا کرتے تھے اور اس سے ڈرتے رہتے تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے بھی گزر چکی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو سب سے بڑھ کر اس کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے تھے۔ آپؐ کا عمل اور صحابہؓ کی گواہیاں اس بات پر شاہد ہیں کہ خدائے واحد کا پیغام پہنچانے میں جس جرأت کا مظاہرہ آپؐ نے کیا وہ بے مثال ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں یہ جرأت اور اللہ کے علاوہ کسی اور کا خوف نہ کرنا۔

آپؐ میں اس وقت بھی یہ وصف تھا جب آپؐ پر ابھی اللہ تعالیٰ کی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ آپؐ کے اُس زمانے کے معمولات کا ذکر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک روایت میں اس طرح کیا ہے۔ آپؓ بیان کرتی ہیں کہ شروع شروع میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا نزول شروع ہوا تو وہ رؤیائے صالحہ کی شکل میں ہوتا تھا یعنی خوابیں وغیرہ آیا کرتی تھیں۔ کہتی ہیں کہ آپ رات کے وقت (یہ پہلی وحی سے پہلے کا واقعہ ہے) جو کچھ دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا تھا۔ پھر آپ کو خلوت اچھی لگنے لگی تو آپؐ غار حرا میں بالکل اکیلے، کئی کئی راتیں خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارتے۔ اور جتنے دن آپؐ وہاں قیام کرتے آپؐ اپنا زادِراہ ساتھ لے جاتے اور جب یہ ختم ہو جاتا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس تشریف لاتے اور کھانے پینے کا مزید سامان ساتھ لے کر دوبارہ غار حرا میں چلے جاتے اور عبادتوں میں مشغول ہو جاتے۔ یہاں تک کہ آپؐ پر وحی نازل ہوئی اور آپؐ کے پاس حق آ گیا۔

(بخاری کتاب الوحی۔ کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ)

تو اس میں جہاں آپؐ کی خدا تعالیٰ سے محبت اور عبادتوں کا پتہ چلتا ہے وہاں آپؐ کی اس جرأت کا بھی پتہ چلتا ہے کہ آپؐ بغیر کسی خوف اور ڈر کے کئی کئی راتیں غار میں اور جنگل میں، جہاں کئی قسم کے خطرات ہوتے ہیں، گزارا کرتے تھے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُنس اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر دنیا اور اہل دنیا سے ایک نفرت اور کراہت پیدا ہو جاتی ہے۔ بالطبع تنہائی اور خلوت پسند آتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی حالت تھی۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپؐ اس قدر فنا ہو چکے تھے کہ آپؐ اس تنہائی میں ہی پوری لذّت اور ذوق پاتے تھے۔ ایسی جگہ میں جہاں کوئی آرام کا اور راحت کا سامان نہ تھا اور جہاں جاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہو، آپؐ وہاں کئی کئی راتیں تنہا گزارتے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ کیسے بہادر اور شجاع تھے۔ جب اللہ تعالیٰ سے تعلق شدید ہو تو پھر شجاعت بھی آ جاتی ہے اس لئے مومن کبھی بزدل نہیں ہوتا۔ اہل دنیا بزدل ہوتے ہیں۔ ان میں حقیقی شجاعت نہیں ہوتی۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 317 جدید ایڈیشن)

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ وحی نازل ہونے کے بعد مختلف اوقات میں آپؐ نے کس قدر بہادری اور جرأت کے مظاہرے کئے۔ مکّہ کی تیرہ سالہ زندگی میں یعنی دعویٰ نبوت کے بعد آپؐ کو ہر طرح سے ڈرایا دھمکایا گیا اور آپؐ کے بزرگوں اور پناہ دینے والوں کی پناہیں آپؐ سے ہٹانے کی کوششیں کی گئیں۔ لیکن اس جرأت و شجاعت کے پیکر نے ان کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کی۔ اس مکّی

زندگی میں آپؐ پرظلم اورزیادتیوں کے واقعات کی روایات جوہم تک پہنچی ہیں ان میں سے چندایک کا ذکرکرتا ہوں، جن سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ نے کس بہادری اور جرأت اور بغیرکسی پریشانی اور گھبراہٹ کے اظہار کے ان سب چیزوں کا مقابلہ کیا۔آپؐ کوفکر رہتی تھی تو اپنے ماننے والوں کی۔ یہ فکر ہوتی تھی کہ ان پرظلم نہ ہوں۔ روایتوں کو پڑھتے ہوئے بعض دفعہ ذہن کے رجحان کے مطابق ایک آدھ پہلو سیرت کا سامنے آتا ہے لیکن اگر دیکھا جائے تو بعض ایسی روایتیں ہیں جن میں ایک ایک حدیث میں آپؐ کی سیرت اورخُلق کے کئی پہلو نظر آتے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکّہ میں تھے تو نہایت جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بے دھڑک خانہ کعبہ کا طواف اور وہاں اپنے طریق پرعبادت کیا کرتے تھے۔قریش مکّہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب خانہ کعبہ میں اس طرح عبادت کرتے ہوئے دیکھتے تھے تو بہت غصے میں آجایا کرتے تھے کہ ہمارے بتوں کو برا بھلا کہتے ہیں اور پھر ہمارے سامنے ہی بغیرکسی جھجک کے اپنے طریق پر اپنی عبادتیں بھی کررہے ہیں، طواف بھی کررہے ہیں۔

چنانچہ ایک دفعہ ایسے ہی ایک موقع پرقریش کا رویہ کیا تھا اس کا ذکرعبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کیا ہے۔کہتے ہیں کہ ایک روز میں خانہ کعبہ کے قریب موجود تھا تو قریش کے سب بڑے بڑے لوگ حجراسود کے پاس خانہ کعبہ میں اکٹھے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرکرنے لگے کہ یہ بتوں کو برا بھلا کہتے ہیں اور ہم نے بڑا صبر کرلیا اور اب صبر کی انتہا ہوگئی ہے۔تو کہتے ہیں کہ یہ لوگ باتیں کررہے تھے کہ اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپؐ طواف میں مشغول ہوگئے۔جب آپؐ طواف کرتے ہوئے ان لوگوں کے پاس سے گزرتے تو کفار آپؐ پرآوازے کستے تھے، بیہودہ باتیں آپؐ کے متعلق کرتے تھے۔چنانچہ تین بار ایسا ہوا۔کہتے ہیں کہ مَیں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر دکھ محسوس کیا اور تیسری دفعہ آوازے کسنے پرآپؐ کھڑے ہوگئے اور آپؐ نے فرمایا کہ اے گروہ قریش !قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ مَیں تم جیسوں کی ہلاکت کی خبرلے کر آیا ہوں۔راوی کہتے ہیں کہ اس بات کا قریش پرایسا اثر ہوا کہ وہ سکتے کی حالت میں آگئے۔اور جو شخص اُن میں سب سے زیادہ بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے والا تھا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی نرمی سے بات کرنے لگا اور کہنے لگا کہ آپ تشریف لے جائیں۔(جو بھی معذرت کی) پھر آپؐ وہاں سے تشریف لے آئے۔ دوسرے روز پھر یہ لوگ اکٹھے ہوئے اور ہرطرف سے آپؐ کو گھیر لیا اور کہنے لگے کہ تم ہی ہو جو ہمارے بتوں میں عیب نکالتے ہو، ہمارے دین کو برا بھلا کہتے ہو۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں مَیں کہتا ہوں۔تو دیکھیں کس جرأت سے آپؐ اکیلے،تن تنہا ظالموں اور جابروں کے گروہ کے بیچ میں چلے جایا کرتے تھے۔قطعاً اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ یہ ظالم اور انسانیت سے عاری لوگ آپؐ کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔اور پھر یہی نہیں بلکہ ان کو للکار کر کہا کہ تم جو آج بڑھ بڑھ کرمجھ سے باتیں کررہے ہو،مجھ پر باتیں بنارہے ہو، میرے خلاف غلیظ اور انسانیت سے گری ہوئی گندی زبان استعمال کررہے ہو یادرکھو کہ تم لوگوں کی ہلاکت میرے ہاتھوں سے ہونی ہے۔

اب جس کو ذرا سا بھی دنیا کا خوف ہو، وہ ایسی بات نہیں کرسکتا۔ وہ تو مصلحت کے تقاضوں کی وجہ سے خاموش ہوجائے گا کہ کہیں مجھ سے اورزیادتی نہ کریں۔لیکن خدا کا یہ شیر سب کو للکارتا ہے بغیرکسی کی پرواہ کے، بغیرکسی خوف کے، بغیرکسی ڈر کے،اور اس للکار میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رعب ہی ایسا دیا گیا ہے کہ باوجود مضبوط گروہ ہونے کے وہ سب اس بات پر خاموش ہو گئے جیسے جسم سے جان ہی نکل گئی ہو۔اور پھر اس شرارت کرنے والے نے بڑی عاجزی دکھائی۔ بہرحال ان کی فطرت میں کیونکہ شرارت تو تھی، ان لوگوں کی فطرت میں گند تھا، اگلے دن پھر وہ لوگ اکٹھے ہوئے اور اسی طرح اکٹھے بیٹھے لیکن اب دُور سے آوازے نہیں کسے۔کیونکہ ایک دن پہلے جو واقعہ ہوا تھا کہ آپؐ کے کہنے پرسب سکتے میں آگئے تھے،اس وقت اور بھی وہاں لوگ ہوں گے کسی نے کہا ہوگا کہ اس طرح تو ہماری عزت جاتی رہے گی، ہماری عزت خاک میں مل جائے گی اور آپؐ جس مقصد کو لے کے اٹھے ہیں اس میں کامیاب ہوجائیں گے۔تو اگلے روز ان سب نے دُور سے چرکے لگانے کی بجائے آپؐ کو گھیر لیا۔اب کوئی راہ فرار نہیں ہے۔سارے لوگ اردگرد اکٹھے ہیں۔پھر پوچھا جارہا ہے کہ کیا تم ہمارے بتوں کو برا کہتے ہو اور اُن کی برائیاں بیان کرتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں بھی فرماتے ہیں، جبکہ ہرطرف سے گھرے ہوئے ہیں، کہ ہاں مَیں صحیح کہتا ہوں۔کیونکہ یہ جو تمہارے بُت ہیں ان بیچاروں میں تو کوئی طاقت ہی نہیں ہے۔یہ تو خود تمہارے ہاتھوں سے بنے ہوئے ہیں۔تو دیکھیں آپؐ نے یہ جواب کس جرأت سے دیا اور اس بات کی کوئی بھی پرواہ نہیں کی کہ یہ لوگ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔اور اگلے ہی لمحے اس بات پرانہوں نے آپؐ پرزیادتی بھی کی۔

چنانچہ راوی کہتے ہیں کہ مَیں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے حضورؐ کی چادر مبارک پکڑ لی اور ابوبکرؓ بھی وہاں موجود تھے۔وہ یہ حالت دیکھ کر روتے ہوئے کھڑے ہوئے اور قریش سے کہنے لگے کہ کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے۔تب قریش نے آپؐ کو چھوڑ دیا اور وہاں سے چلے گئے۔

(السیرة النبویة لابن هشام ذکر ما لقی رسول الله من الاذی)

تو جس ارادے سے اگلے دن جمع ہوئے تھے۔اس کو پورا بھی کرنا چاہا۔ان کو پتہ تھا کہ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بتوں کے بارے میں سوال کریں گے تو آپؐ یقیناً بیزاری کا اظہار کریں گے اور اس صورت میں ہم انہیں ماریں پیٹیں گے۔چنانچہ اسی ارادے سے آپؐ کو پکڑ بھی لیا لیکن حضرت ابوبکرؓ کی حمایت کی وجہ سے چھوڑ دیا۔شاید کچھ اور لوگ بھی ہوں جنہوں نے شرافت دکھائی ہو تو بہرحال ایسے حالات میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی جرأت کا مظاہرہ کیا کرتے تھے۔

پھر مکّہ میں بھی آپؐ کی جرأت کا وہ واقعہ دیکھیں جب سب سردار جمع ہوکر آپؐ کے چچا حضرت ابوطالب کے پاس آئے کہ اپنے بھتیجے کو روکو کہ اپنی تعلیم نہ پھیلائے ورنہ پھر ہم تمہارا بھی لحاظ نہیں کریں گے۔اس پر چچا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھانے کے لئے بلایا تو آپؐ نے سمجھ لیا کہ اب میرے چچا بھی میری مدد نہیں کرسکتے۔لیکن اس خیال نے آپؐ کی جرأت میں کمی نہیں کی بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس سے یقین میں اور جرأت میں اور اضافہ ہوا۔اور فرمایا کہ **چچا! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں تو پھر بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کردے یا میں خود ہلاک ہوجاؤں۔**

پھر وہ واقعہ بھی اکثر سنا ہوا ہے۔میں بھی پہلے بیان کرچکا ہوں لیکن جب اس واقعہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جرأت اور بہادری کی نظر سے دیکھیں تو ایک اور شان اس کی نظر آتی ہے۔ جب اونٹوں کا ایک تاجر ابوجہل کو اونٹ فروخت کرتا ہے اور اونٹوں پر قبضہ کرلینے کے بعد ابوجہل نے اس کی رقم ادا نہیں کی اور کئی بہانے بنا رہا ہے۔غریب آدمی بیچارا چکر لگا لگا کر تھک گیا ہے۔ سرداران قریش کے پاس فریاد لے کر گیا کہ مجھ پر رحم کرو اور ابوالحکم سے میری رقم دلوادو۔وہ سردار جو خود بھی اس ظالمانہ معاشرے کا حصہ تھے جنہوں نے خود بھی یقیناً کئی لوگوں کی رقمیں ماری ہوں گی اُس غریب الوطن کی مدد کرنے کی بجائے اس سے ٹھٹھا کرتے ہوئے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ دکھا رہے ہیں۔اور کسی نیک نیتی سے نہیں دکھا رہے۔ بلکہ اس نیت سے کہ جب یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائے گا تو آپؐ ابوجہل کے خوف کی وجہ سے یا اس کے سردار قریش ہونے کی وجہ سے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ آپؐ کا شدید ترین مخالف ہے اس کے پاس جانے سے انکار کردیں گے۔لیکن جب وہ غریب آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو بغیرکسی تردّد کے یہ جرأت وشجاعت کا پیکر اس آدمی کے ساتھ چل پڑا اور ابوجہل کے گھر جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ابوجہل گھر سے باہر آیا تو اُسے کہا کہ تم نے اس شخص کے پیسے دینے ہیں۔ابوجہل نے کہا

ہاں دینے ہیں اور ابھی لایا۔ وہ گھر کے اندر گیا اور اس کی رقم لا کر ادا کر دی۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی مدد آپؐ کے ساتھ تھی۔ اور اس کے نظارے بھی اللہ تعالیٰ نے اس طرح دکھائے کہ ابوجہل کو ایک خوفناک اونٹ نظر آیا۔ پس آپؐ کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نے ہی یہ جرأت بھی دلائی تھی کہ ایسے خطرناک دشمن کے گھر بغیر کسی حفاظتی سامان کے چلے جائیں۔ اور یہ شجاعت بھی صرف اور صرف آپؐ کا ہی خاصہ تھی۔

پھر دیکھیں جب مکّہ سے ہجرت کی تو پہلی پناہ کی جگہ ایک قریب کی غار تھی۔ دشمن تلاش کرتا ہوا وہاں پہنچ گیا۔ آپؐ اور حضرت ابوبکرؓ اندر بیٹھے ہوئے تھے اور دشمن اگر چاہتا تو آپؐ کو دیکھ سکتا تھا بلکہ اندر بیٹھے ہوؤں کا خیال تھا کہ ضرور دیکھ بھی لے گا غار بھی کوئی ایسی غار نہیں تھی جس کا منہ تنگ ہو اور اندر سے گہری ہو یا چھپ کے ایک کونے میں آدمی چلا جائے۔ حضرت ابوبکرؓ پریشان ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پریشانی کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ ایک ہی بات ذہن میں ہے کہ اگر کوئی ڈر یا خوف کسی چیز کا، کسی ذات کا ہونا چاہئے تو وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ کی خاطر کوئی کام ہو رہا ہے تو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

غار میں بیٹھنے کے واقعہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں بیان کرتے ہیں کہ مَیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھا۔ میں نے اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو تعاقب کرنے والوں کے پاؤں دکھائی دیئے۔ اس پر مَیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی نظر نیچے کرے گا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا اے ابوبکر! ہم دو ہیں اور ہمارے ساتھ تیسرا خدا ہے۔ تو جہاں یہ واقعہ خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین کا اظہار کرتا ہے۔ وہاں آپؐ کی جرأت و شجاعت کا بھی اظہار ہو رہا ہے۔ آپؐ خاموشی سے اشارہ بھی کر سکتے تھے کہ خاموش رہو۔ باہر لوگ کھڑے ہیں بولو نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین کی وجہ سے آپؐ میں جو جرأت تھی اس کی وجہ سے دشمن کے سر پر کھڑا ہونے کے باوجود اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ابوبکر فکر نہ کرو، خدا ہمارے ساتھ ہے۔

(بخاری کتاب المناقب باب ہجرة النبی ﷺ و اصحابه الی المدینة)

اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''دشمن غار پر موجود ہیں اور مختلف قسم کی رائے زنیاں ہو رہی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اس غار کی تلاشی کرو کیونکہ نشان پا یہاں تک آ کر ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اُن میں سے بعض کہتے ہیں کہ یہاں انسان کا گزر اور دخل کیسے ہوگا مکڑی نے جالا تنا ہوا ہے۔ کبوتر نے انڈے دیئے ہوئے ہیں۔ اس قسم کی باتوں کی آوازیں اندر پہنچ رہی ہیں۔ اور آپؐ بڑی صفائی سے اُن کو سن رہے ہیں۔ ایسی حالت میں دشمن آئے ہیں کہ وہ خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اور دیوانے کی طرح بڑھتے آتے ہیں۔ لیکن آپؐ کی کمال شجاعت کو دیکھو کہ دشمن سر پر ہے اور آپؐ اپنے رفیق صادق صدیقؓ کو فرماتے ہیں (۔)(التوبة:40)۔ یہ الفاظ بڑی صفائی کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں کہ آپؐ نے زبان ہی سے فرمایا کیونکہ یہ آواز کو چاہتے ہیں''۔ یعنی یہ الفاظ بولے بغیر تو ادا نہیں ہو سکتے۔ ''اشارہ سے کام نہیں چلتا۔ باہر دشمن مشورہ کر رہے ہیں اور اندر غار میں خادم و مخدوم بھی باتوں میں لگے ہوئے ہیں۔ اس امر کی پروا نہیں کی گئی کہ دشمن آواز سن لیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ پر کمال ایمان اور معرفت کا ثبوت ہے۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں پر پورا بھروسہ ہے''۔ فرمایا کہ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کے لئے تو یہ نمونہ ہی کافی ہے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 250-251 جدید ایڈیشن)

پھر دشمن کے چلے جانے کے بعد اور یہ اطمینان ہو جانے کے بعد کہ اب غار سے نکل کر اگلا سفر شروع کیا جا سکتا ہے۔ آپؐ حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ غار سے نکلے اور جو بھی انتظام کیا تھا اس کے مطابق وہاں سواریاں پہنچ گئی تھیں۔ ان پر سوار ہوئے اور سفر شروع ہو گیا۔ لیکن کفار مکّہ نے آپؐ کے پکڑے جانے کے لئے 100 اونٹ کا انعام مقرر کیا ہوا تھا۔ اور اس کے لالچ میں کئی لوگ آپؐ کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے۔ ان میں ایک سراقہؓ بن مالک بھی تھے تو ان کا بیان ہے کہ مَیں گھوڑا دوڑاتے دوڑاتے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قدر نزدیک ہو گیا کہ میں آپؐ کے قرآن پڑھنے کی آواز سن رہا تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ آپؐ دائیں بائیں بالکل نہیں دیکھتے تھے ہاں حضرت ابوبکرؓ بار بار دیکھتے جاتے تھے۔ تو اس حالت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی گھبراہٹ نہیں تھی بلکہ آرام سے کلام الٰہی کی تلاوت فرما رہے تھے۔

(بخاری کتاب المناقب الانصار باب ہجرةالنبی و اصحابه الی المدینة)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ فکر کیوں کرتے ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین تھا۔ آپؐ کو ہر وقت اور ہر موقع پر یہی یقین ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمارے ساتھ ہے جس کی وجہ سے خطرناک سے خطرناک موقعے پر بھی آپؐ کو کبھی گھبراہٹ نہیں ہوئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امن پسند طبیعت لڑائیوں اور جنگوں کو نہیں چاہتی تھی۔ لیکن فطرتی جرأت اور بہادری کو بھی یہ گوارا نہیں تھا کہ دشمن سے اگر مقابلہ ہو جائے تو پھر بزدلی کا مظاہرہ کیا جائے۔ اور آپؐ اپنے صحابہؓ کو بھی یہ نصیحت فرماتے تھے کہ اگر جنگ ٹھونسی جائے تو پھر بزدلی نہیں دکھانی۔

چنانچہ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر دشمن سے مقابلے کے لئے اتنا انتظار فرمایا کہ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ پھر آپؐ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے لوگو! دشمن سے لڑائی کی تمنا نہ کرو بلکہ اللہ سے عافیت طلب کرتے رہو۔ لیکن جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے تو صبر و استقامت دکھاؤ اور اس بات کا یقین کرو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے دعا کی کہ (۔) اے اللہ! جو کتاب نازل کرنے والا ہے۔ بادلوں کو چلانے والا ہے اور دشمن گروہوں کو شکست دینے والا ہے تو ان لوگوں کو شکست دے اور ہمیں اپنی مدد سے ان پر غلبہ عطا فرما۔

(متفق علیه)

اور جب دعاؤں کے ساتھ آپؐ دشمن کے حملوں کا جواب دیتے تھے تو پھر جرأت و بہادری کے وہ اعلیٰ جوہر آپؐ دکھا رہے ہوتے تھے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ صحابہؓ میں سے بڑے بڑے بہادر بھی آپ کی جرأت و بہادری کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے تھے اور اس بات کی گواہی خود صحابہؓ دیتے ہیں۔

چنانچہ حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم جب شدید لڑائی شروع ہو جاتی تو ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھال بنا کر لڑتے تھے۔ اور ہم میں سے بہادر وہی سمجھا جاتا تھا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ لڑتا تھا۔

(مسلم کتاب الجهاد باب فی غزوة حنین)

اصولی طور پر جب جنگ ہو رہی ہو تو خطرناک جگہ بھی وہی ہونی چاہئے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے تھے کیونکہ دشمن کی تو یہی کوشش ہوتی ہے کہ جب کسی قوم سے جنگ ہو تو یا مخالف قوم کے لیڈر کو قتل کر دیا جائے یا اس کو گرفتار کر لیا جائے تا کہ اس کی قوم کا حوصلہ پست ہو جائے اور فوجوں کا حوصلہ پست ہو جائے اور جنگ ختم ہو جائے۔ اس لئے دشمن کا سارا زور مرکز کی طرف ہوتا ہے اور خاص طور پر جب آمنے سامنے جنگ ہو رہی ہو، اور قوم کے لیڈر بھی اس میں موجود ہوں تو پھر اندازہ کریں کہ کس طرح شدت کے ساتھ مخالف فوجیں اس مرکز میں پہنچنے کی کوشش کرتی ہوں گی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنی فطرتی جرأت اور بہادری کی وجہ سے دشمنوں کے سامنے بہت زیادہ آ جایا کرتے تھے اور پھر ایسے میں آپؐ کے جانثار صحابہؓ بھی کس طرح برداشت کرتے کہ آپؐ کو اکیلا چھوڑیں۔ صحابہ کے لئے بھی جنگ میں یہی سخت ترین مقام ہوتا تھا اور دشمن کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ مرکزی ٹارگٹ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے اس لئے صحابہ پر حملہ کرنے کی نسبت آپؐ پر حملہ کرنے کی زیادہ کوشش ہوتی تھی۔ لیکن دیکھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

جیسا لیڈر بھی کسی قوم کو کیا ملا ہو گا کہ جو آپؐ کے اردگرد اکٹھے ہو رہے ہیں، جمع ہو رہے ہیں کہ دشمن کا حملہ سخت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے محفوظ رکھنا ہے۔ وہ یہ اعتراف کر رہے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے ڈھال ہوتے تھے۔ آپؐ بھی اس فکر سے جنگ میں دشمن کے حملوں کو ناکام کرتے تھے، اس فکر سے لڑ رہے ہوتے تھے کہ میں نے اپنے صحابہؓ کی حفاظت بھی کرنی ہے اور دشمن کے حملوں کو ناکام بھی کرنا ہے۔ تو یہ تھے جرأت و شجاعت و بہادری کے نمونے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائے۔

پھر جنگ بدر کے موقع پر آپؐ کی جرأت و بہادری کا ایک واقعہ ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ مدینے سے روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے بدر کے میدان میں پہنچ گئے۔ پھر مشرکین بھی پہنچ گئے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگے نہ بڑھے جب تک میں اس سے آگے نہ ہوں۔ یعنی میرے پیچھے رہنا اور دشمن سے مقابلے کے وقت میں ہی سب سے آگے ہوں گا۔ پھر جب مشرکین آگے بڑھ کر اسلامی فوج کے قریب آئے تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس جنت کو حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو جس کی لمبائی اور چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے۔ یعنی جب باقاعدہ لڑائی شروع ہو گئی تو پھر سب کو اجازت دی کہ اب اپنے اپنے ہنر دکھاؤ اور اب جنگ میں کود پڑو۔ اب بزدلی نہیں دکھانی۔ اور آپؐ بھی ان میں پیش پیش تھے۔ (صحیح مسلم)

پھر آپؐ کی جنگ کے بارے میں حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ جب میدان جنگ خوب گرم ہو جاتا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد شدید لڑائی شروع ہو جاتی، جیسا کہ میں نے کہا کہ زیادہ مرکز کی طرف حملہ ہوتا تھا۔ تو کہتے ہیں کہ ہم رسول کریمؐ کی پناہ لیا کرتے تھے۔ ایسے مواقع پر تمام لوگوں کی نسبت آپؐ دشمن کے زیادہ قریب ہوا کرتے تھے۔ پھر آگے کہتے ہیں کہ بدر میں میں نے آپؐ کو دیکھا میں آپؐ کی پناہ لئے ہوئے تھا حالانکہ آپؐ کفار کے بالکل قریب پہنچے ہوئے تھے اس روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی۔ جنگ کی شدت میں جب اس طرح آمنے سامنے جنگ ہو رہی ہو تو پتہ نہیں لگتا کہ اپنوں میں کون اپنے ساتھ ہے۔ تو جب حضرت علیؓ نے دشمن کے وار سے بچ کر دیکھا ہو گا یا یہ دیکھا ہو گا کہ مجھے کس نے وار سے بچایا تو دیکھا آپؐ کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے تو حضرت علیؓ کے متعلق مشہور ہے کہ جنگی حربوں کے ماہر تھے اور انتہائی نڈر انسان تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جرأت و بہادری کے بارے میں جو آپ بیان کر رہے ہیں تو آپ ان کی پناہ میں ہیں۔
(الشفاء لقاضی عیاض فصل و أما الشجاعة صفحه 66)

پھر جنگ اُحد کا واقعہ دیکھیں جب بعد مشورہ آپ کی مرضی کے خلاف باہر جا کر دشمن سے مقابلے کا فیصلہ ہوا اور بعض صحابہؓ کو بعد میں اپنی غلطی کا احساس بھی ہوا اور اس پر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روکنے کی کوشش بھی کی۔ تو جو جواب آپؐ نے دیا وہ جہاں آپ کے توکّل کو ظاہر کرتا ہے وہاں آپؐ کی جرأت و شجاعت کا بھی اس میں خوب اظہار ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ بات نبی کی شان کے خلاف ہے کہ جب وہ ایک دفعہ ہتھیار باندھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے فیصلہ فرمانے سے پہلے اتار دے۔ یعنی یا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم ہو یا پھر اب میدان جنگ میں ہی فیصلہ ہو گا۔ اب جنگ سے بچنے کے لئے میں یہ کام نہیں کروں گا یہ جرأت و مردانگی کے خلاف ہے۔ اور نبی بھی وہ نبی جو خاتم الانبیاء ہے وہ اب یہ بزدلی کا کام کس طرح کر سکتا ہے۔ اور پھر جب مسلمانوں کی غلطی کی وجہ سے جیتی ہوئی جنگ کا پانسہ پلٹ گیا اور دشمن نے مسلمانوں کو کچھ نقصان پہنچایا، مسلمان تتر بتر ہو گئے، اس وقت بھی آپ ایک مضبوط چٹان کی طرح ڈٹے رہے۔

یہ بھی ایک عظیم واقعہ ہے۔ اس کا مختلف روایات میں ذکر آتا ہے۔ ایک جگہ یوں ذکر ملتا ہے کہ غزوہ احد میں بعض اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قریباً اکیلے ہی رہ جاتے تھے۔ کسی ایسے ہی موقعہ پر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے مشرک بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا ایک پتھر آپؐ کے چہرہ مبارک پر لگا جس سے آپؐ کا ایک دانت ٹوٹ گیا اور ہونٹ بھی زخمی ہوا۔ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ ایک اور پتھر جو عبداللہ بن شہاب نے پھینکا تھا اس نے آپؐ کی پیشانی کو زخمی کیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد تیسرا پتھر جو ابن قمئہ نے پھینکا تھا آپؐ کے رخسار مبارک پر لگا جس سے آپؐ کے خود کی دو کڑیاں آپؐ کے رخسار (کلوں) میں چبھ گئیں۔ (ابن هشام ذکر غزوة احد جزء 3 و زرقانی بحواله سیرت خاتم النبیین صفحه 494)۔ آپؐ لہولہان ہو گئے تھے لیکن کوئی پناہ گاہ تلاش نہیں کی کہ جہاں بیٹھ کر پٹی کروائیں اور خون صاف کریں یا آرام کریں۔ اور صرف اس لئے کہ آپؐ کی یہ جرأت دیکھ کر مسلمان بھی جمع ہوں اور دشمن کا مقابلہ کریں جیسا کہ مقابلہ کرنے کا حق ہے۔

پھر دیکھیں اسی زخمی حالت میں جب آپؐ لہولہان تھے، جنگ تقریباً ختم تھی کیونکہ اب کفار اپنے زخمیوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے اور مسلمان شہداء کے چہرے بگاڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ اُس زمانے میں رواج تھا کہ ناک کان وغیرہ کاٹ لیتے تھے تو اس وقت جب جنگ ذرا ٹھنڈی ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کے ساتھ ایک محفوظ جگہ پر جانے لگے تو راستے میں ابی بن خلف نے آپؐ کو دیکھ لیا اور پہچان لیا اور آپؐ پر وار کرنے کے لئے آگے بڑھا۔ اس وقت آپؐ زخمی حالت میں تھے۔ لیکن اس وقت بھی آپؐ نے جرأت کا مظاہرہ کیا۔

اس واقعہ کا ذکر یوں ملتا ہے کہ جنگ اُحد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہونے کے بعد جب صحابہؓ کے ساتھ ایک گھاٹی میں ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ پہاڑی کی طرف جا رہے تھے تو بہرحال ابی بن خلف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر للکارتے ہوئے پکارا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر آج تم بچ گئے تو میری زندگی عبث ہے، فضول ہے صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اس کی طرف بڑھے!۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے چھوڑ دو اور راستے سے ہٹ جاؤ۔ اسے میری طرف آنے دو۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نیزہ تھام لیا اور آگے بڑھ کر اس کی گردن پر ایک ہی وار کیا جس سے وہ چنگھاڑتا ہوا مڑا اور اپنے گھوڑے سے زمین پر گر گیا، قلابازیاں کھانے لگا۔
(سیرت ابن هشام، غزوه احد، مقتل ابی بن خلف۔ مطبع مصطفی البابی الحلمی مصر 1936 الجزء الثالث صفحه 89)

اس حالت میں جو کمزوری کی حالت تھی، خون بے تحاشا بہا ہوا تھا، زخمی تھے، مرہم پٹی بھی کوئی نہیں ہوئی تھی۔ آپؐ نے کسی صحابی کو آگے نہیں بڑھنے دیا بلکہ فرمایا کہ نہیں اس کا علاج میں نے ہی کرنا ہے۔ کیونکہ مکّہ میں ایک دفعہ اس نے آپ کو چیلنج دیا تھا کہ آپؐ (نعوذ باللہ) میرے ہاتھ سے مریں گے۔ تو آپؐ نے فرمایا تھا کہ نہیں بلکہ تم میرے ہاتھ سے مرو گے۔ وہ آدمی جو سواری پر بھی تھا، بظاہر ٹھیک بھی تھا، زخمی بھی نہیں تھا۔ آپؐ زخموں سے لہولہان تھے اور سواری پر ہونے کی وجہ سے وہ بہتر طور پر آپؐ پر حملہ کر سکتا تھا۔ اس کے باوجود آپؐ نے اپنی جرأت اور شجاعت کی اعلیٰ مثال قائم کرتے ہوئے صحابہؓ کو کہا کہ نہیں تم پرے ہٹ جاؤ۔ اس کا میں علاج کروں گا۔ اور اسی نیزے کے زخم سے وہ بعد میں مکّہ کے راستے میں واپس جاتے ہوئے فوت بھی ہو گیا تھا۔

پھر جرأت اور شجاعت کی ایک اور اعلیٰ مثال ہے۔ غزوہ اُحد کے اگلے دن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کے ہمراہ مدینہ پہنچے تو آپؐ کو یہ اطلاع ملی کہ کفار مکّہ دوبارہ مدینہ پر حملہ آور ہونے کی تیاری کر رہے ہیں کیونکہ بعض قریش ایک دوسرے کو یہ طعنے دے رہے تھے کہ نہ تو تم نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کیا۔ (نعوذ باللہ)۔ اور نہ مسلمان عورتوں کو لونڈیاں بنایا اور نہ ان کے مال و متاع پر قبضہ کیا۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے تعاقب کا فیصلہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا اعلان فرمایا کہ ہم دشمن کا تعاقب کریں گے اور اس تعاقب کے لئے میرے ساتھ صرف وہ صحابہؓ شامل ہوں گے جو گزشتہ روز غزوۂ اُحد میں شامل

ہوئے تھے۔(الطبقات الکبریٰ لأبن سعد جلد دوم صفحہ 274 غزوہ رسول اللہ ﷺ حمراء الأسد)۔ ایسی حالت میں جب آپؐ خود بھی زخمی تھے اور صحابہ کی اکثریت بھی زخمی تھی بلکہ شاید تمام کے تمام زخمی تھے۔ آپؐ نے اپنے سے بڑے دشمن کے تعاقب کا فیصلہ کیا۔ اور صحابہؓ میں بھی یہ روح پھونکی کہ شجاعت دکھاؤ گے تو کامیابیاں حاصل کرو گے۔ آپؐ کا یہ جرأت مندانہ فیصلہ ایسا تھا کہ جس نے دشمن کو پریشان کر دیا اور وہ جو دوبارہ حملے کی سوچ رہا تھا جب اس نے دیکھا کہ ہمارا تعاقب کیا جا رہا ہے تو وہیں سے واپس مکّہ کی طرف مڑ گیا۔ یہ جنگی لحاظ سے جہاں اہم فیصلہ تھا وہاں آپؐ کی جرأت و شجاعت کا بھی اظہار کرتا ہے۔

پھر جنگ حنین میں آپؐ کی بہادری کی روایت ملتی ہے۔ ابواسحاق سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت براءؓ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے جنگ حنین کے موقع پر دشمن کے مقابلے پر پیٹھ پھیر لی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں سب کے بارے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ضرور گواہی دوں گا کہ آپؐ نے دشمن کے شدید حملے کے وقت بھی پیٹھ نہیں پھیری تھی۔ پھر انہوں نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ ہوازن قبیلے کے خلاف جب مسلمانوں کا لشکر نکلا تو انہوں نے بہت ہلکے پھلکے ہتھیار پہنے ہوئے تھے یعنی ان کے پاس زرہیں وغیرہ اور بڑا اسلحہ نہیں تھا اور ان میں بہت سے ایسے تھے جو بالکل نہتّے تھے۔ لیکن اس کے مقابل پر ہوازن کے لوگ بڑے کہنہ مشق تیر انداز تھے۔ جب مسلمانوں کا لشکر ان کی طرف بڑھا تو انہوں نے اس لشکر پر تیروں کی ایسی بوچھاڑ کر دی جیسے ٹڈی دل کھیتوں پر حملہ کرتی ہے۔ اس حملے کی تاب نہ لا کر مسلمان بکھر گئے۔ لیکن اُن کا ایک گروہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھا۔ حضورؐ ایک خچر پر سوار تھے جسے آپؐ کے چچا ابوسفیان بن حارث لگام سے پکڑے ہوئے ہانک رہے تھے۔ جب مسلمانوں کو اس طرح بکھرتے ہوئے دیکھا تو آپؐ کچھ وقفے کے لئے اپنے خچر سے نیچے اترے اور اپنے مولا کے حضور دعا کی۔ پھر آپؐ خچر پر سوار ہو کر مسلمانوں کو مدد کے لئے بلاتے ہوئے دشمن کی طرف بڑھے اور آپؐ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ　　اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

میں خدا کا نبی ہوں اور یہ سچی بات ہے لیکن میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ یعنی میری غیر معمولی جرأت دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ میں کوئی فوق البشر چیز ہوں۔ ایک انسان ہوں اور اسی طرح جرأت دکھا رہا ہوں۔ اور آپؐ یہ دعا کرتے جاتے تھے کہ (۔) اے خدا! اپنی مدد نازل کر۔ پھر حضرت براء نے کہا کہ حضورؐ کی شجاعت کا حال سنو کہ جب جنگ جوبن پر ہوتی تھی تو اس وقت حضورؐ سب سے آگے ہو کر سب سے زیادہ بہادری سے لڑ رہے ہوتے تھے۔ اور ہم لوگ اس وقت حضورؐ کو ہی اپنی ڈھال اور اپنی آڑ بنایا کرتے تھے اور ہم میں سے سب سے زیادہ وہی بہادر سمجھا جاتا تھا جو حضورؐ کے شانہ بشانہ لڑتا تھا۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب فتح مکہ)۔ تو کئی جگہوں سے اس کی گواہی ملتی ہے ایک آدھ صحابی کی مثال نہیں ہے۔

تو یہ تھے جنگوں کے واقعات کہ کس طرح آپؐ جرأت دکھاتے تھے اور کس طرح ان جنگوں میں صحابہؓ کی فکر کرتے تھے۔ آپؐ ایک ایسے لیڈر تھے جو ہر وقت اپنی رعایا کی، اپنے ماننے والوں کی فکر میں رہتے تھے۔ ان کی حفاظت کا خیال رکھتے تھے اور راتوں کو اٹھ کر بے خوف ہو کر حالات کا جائزہ لیا کرتے تھے۔

اسی طرح کے ایک واقعہ کا روایت میں ذکر ملتا ہے، حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور سب انسانوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا۔ کسی طرف سے کوئی آواز آئی اور لوگ آواز کی طرف دوڑے۔ تو سامنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آتے ہوئے ملے۔ آپؐ بات کی چھان بین کر کے واپس آ رہے تھے۔ اور حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔ آپؐ نے اپنی گردن میں تلوار لٹکائی ہوئی تھی۔ آپؐ نے ان لوگوں کو سامنے سے آتے ہوئے دیکھا تو فرمایا ڈرو نہیں، ڈرو نہیں مَیں دیکھ کر آیا ہوں کوئی خطرے کی بات نہیں ہے۔ پھر آپؐ نے ابوطلحہ کے گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اس کو تیز رفتاری میں سمندر جیسا پایا۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الحمائل و تعلیق السیف بالعنق)

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ ان دنوں مدینے میں دشمن کی طرف سے حملے کا خطرہ تھا جس کی وجہ سے ہر کوئی چوکس رہتا تھا کہ دشمن کہیں اچانک حملہ نہ کر دے۔ ایسے حالات میں جب دشمن کی طرف سے خطرہ بھی ہو اس وقت اکیلے جا کر جائزہ لے کر واپس آنا غیر معمولی جرأت کا اظہار ہے۔ اور پھر اتنی فکر میں، اتنی جلدی میں آپؐ گئے کہ گھوڑے پر زین بھی نہیں ڈالی۔ اسی حالت میں گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر ہی روانہ ہو گئے تاکہ جلدی سے جائزہ لیا جا سکے۔ دوسرے لوگ، دوسرے کام کرنے والے لوگ ابھی سوچ رہے ہیں کہ کس طرح جائزہ لیں، کس طرف سے شور کی آواز آئی ہے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کی پریشانی دور کرنے کے لئے ہر طرف سے پھر پھرا کر، تسلی کا پیغام لے کر ان کے نکلنے سے پہلے واپس بھی پہنچ گئے۔ عام حالات میں تو کوئی بھی جائزہ لے سکتا ہے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا، ایسے حالات میں جب دشمن کی طرف سے خطرہ بھی ہو ایسی جرأت کا مظاہرہ کوئی انتہائی جرأت مند ہی کر سکتا ہے۔ اور یقیناً آپؐ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ اس روایت سے آپؐ کے بہترین اور جرأت مند سوار ہونے کا بھی پتہ چلتا ہے کہ گھوڑا ابھی منہ زور تھا (اس کے متعلق یہی مشہور تھا کہ بڑا منہ زور ہے) اور بغیر کاٹھی کے اس پر سوار ہوئے۔ سواری کرنے والے جانتے ہیں کہ ایسے گھوڑے کو قابو کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے اور پھر بغیر زین کے۔ غرض کوئی پہلو لے لیں جہاں بھی جرأت و مردانگی کے اظہار کی ضرورت محسوس ہو گی یا نظر آئے گی وہاں اس وصف میں سب سے بڑھی ہوئی ذات ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی نظر آئے گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود آپؐ کی جرأت و شجاعت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

’’ایک وقت ہے کہ آپ فصاحت بیانی سے ایک گروہ کو تصویر کی صورت حیران کر رہے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ تیر و تلوار کے میدان میں بڑھ کر شجاعت دکھاتے ہیں۔ سخاوت پر آتے ہیں تو سونے کے پہاڑ بخشتے ہیں۔ حلم میں اپنی شان دکھاتے ہیں تو واجب القتل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے نظیر اور کامل نمونہ ہے جو خدا تعالیٰ نے دکھا دیا ہے۔ اس کی مثال ایک بڑے عظیم الشان درخت کی ہے جس کے سایہ میں بیٹھ کر انسان اس کے ہر جزو سے اپنی ضرورتوں کو پورا کر لے۔ اس کا پھل، اس کا پھول اور اس کی چھال، اس کے پتے غرض کہ ہر چیز مفید ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عظیم الشان درخت کی مثال ہیں جس کا سایہ ایسا ہے کہ کروڑ ہا مخلوق اس میں مرغی کے پروں کی طرح آرام اور پناہ لیتی ہے۔ لڑائی میں سب سے بہادر وہ سمجھا جاتا تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا تھا۔ کیونکہ آپؐ بڑے خطرناک مقام میں ہوتے تھے۔

سبحان اللہ! کیا شان ہے۔ اُحد میں دیکھو کہ تلواروں پر تلواریں پڑتی ہیں ایسی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے کہ صحابہؓ برداشت نہیں کر سکتے مگر یہ مرد میدان سینہ سپر ہو کر لڑ رہا ہے۔ اس میں صحابہؓ کا قصور نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا بلکہ اس میں بھید یہ تھا کہ تا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کا نمونہ دکھایا جاوے۔ ایک موقع پر تلوار پر تلوار پڑتی تھی اور آپؐ نبوت کا دعویٰ کرتے تھے‘‘۔ (یعنی حنین کے واقعہ کا ذکر ہے کہ محمد رسول اللہ میں ہوں)۔’’ کہتے ہیں حضرت کی پیشانی پر ستر زخم لگے مگر زخم خفیف تھے۔ یہ خُلقِ عظیم تھا۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 84 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اسوہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52616 میں

Mardiyah W/O Abdul Atto

پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-045 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mardiyah گواہ شد نمبر 1 Nurisikin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Atto خاوند موصیہ

مسل نمبر 52617 میں

Sukarsih W/O Hamzah

پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 108 مربع میٹر واقع Cisalda مالیتی -/RP50000000۔ 3۔ مکان برقبہ 51/2x20 مربع میٹر واقع Jelanbar مالیتی -/RP96000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sukarsih گواہ شد نمبر 1 Hamzah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 M.Daif Muhamad انڈونیشیا

مسل نمبر 52618 میں

Ahmad Abubakar

S/O Lili Ramli۔

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Abubakar گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf گواہ شد نمبر 2 Nur Asikin

مسل نمبر 52619 میں

Arif Nurhadi S/O D.Kardaya

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arif Nurhadi گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf انڈونیشیا

مسل نمبر 52620 میں

Hidayat Ahmad S/O Juarta

پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 24 مربع میٹر واقع Jalanbar مالیتی -/RP10000.000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hidayat Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nur Aisicn انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Umar Said انڈونیشیا

مسل نمبر 52621 میں

Atiah Simon

W/O Mofur Rahmin

پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت Wag مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Atiah Simon گواہ شد نمبر 1 Mahyudar M.S گواہ شد نمبر 2 Mochtar Syah Simon

مسل نمبر 52622 میں

Juriah W/O Kusna

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور -/RP500000۔ 2۔ رائس فیلڈ 420 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP9000000۔ 3۔ طلائی زیور 4.5 گرام مالیتی -/RP450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juriah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52623 میں

Kasinu S/O Kastaji

پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر مع زمین 210 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔ 2۔ مکان برقبہ 20 مربع میٹر مع زمین 56 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ 3۔ مکان برقبہ 22.5 مربع میٹر مع زمین 57.5 مربع میٹر مالیتی -/RP7750000۔ 4۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kasinu گواہ شد نمبر 1 Sukri Barmawi گواہ شد نمبر 2 Ahmad Hariante

مسل نمبر 52624 میں Lisnawati

W/O Dudi Abdul Hamid

پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lisnawati گواہ شد نمبر 1 Rohaya انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dudi Abdul Hamid انڈونیشیا

مسل نمبر 52625 میں

Abdul Wahid Damanik

S/O Saib Damanik

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Wahid Damanik گواہ شد نمبر1 Warsito Ahnan انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Khaqriah انڈونیشیا

مسل نمبر 52626 میں

Titin Asmanah

W/O Achmad Fabelen

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 6.55 گرام طلائی زیور ادا شدہ -/RP720000 ۔2۔نقد رقم -/RP10000000 ۔س وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Titin Asmanah گواہ شد نمبر1 Ahmad Fabelen انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yahya Sumantri انڈونیشیا

مسل نمبر 52627 میں NurYanah

W/O Achmad Iriansjah

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1950000 ۔2۔زمین برقبہ 52 مربع میٹر واقع Jl Srinasari مالیتی -/RP10000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nurjanah گواہ شد نمبر 1 Makbul Supena انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Achmad Iriansjah خاوند موصیہ

مسل نمبر 52628 میں

Aat Karwati

W/O Yusuf Bachtiar

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP400000 ۔2۔طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aat Karwati گواہ شد نمبر 1 Nusrat Sinthya Riagustiani انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Yusuf Bachtiar انڈونیشیا

مسل نمبر 52629 میں

Nusrat W/O H.M Muchtar

پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP200000 ۔2۔زمین 70 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000 ۔3۔مکان 70 مربع میٹر واقع Sindang Barang مالیتی -/RP36000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nusrat گواہ شد نمبر 1 Taufik Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ishak.D.Gani انڈونیشیا

مسل نمبر 52630 میں

Sefrida Maryam.S

W/O M.Nur Zaina

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000 ۔2۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP213.480 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sefrida Maryam.S گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Muhammad Zaina انڈونیشیا

مسل نمبر 52631 میں

Dikdik Maula Iskandar

S/O Yayat Rudayat

پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dikdik Maula Iskamdar گواہ شد نمبر 1 Dian Hayati گواہ شد نمبر 2 Baasith H.F

مسل نمبر 52632 میں

Hanifah Taheratun Nisa

D/O Abdul Qudus Ahmad

پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hanifah Taheratun Nisa گواہ شد نمبر 1 Nanan Sukandar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Qudus Ahmad والد موصیہ

مسل نمبر 52633 میں

Rina Rehmatun Nisa

D/O Abdul Qudus Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rina Rahmatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Nanan Sukandar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Qudus Ahmad والد موصیہ

مسل نمبر 52634 میں

Bellawat W/O Abdul Karnaen

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام مالیتی -/RP500000 ۔2۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP720000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Bellawati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52635 میں

Etimiati W/O Solihin

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000 ۔2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1350000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Etimiati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52636 میں

Dedeh Kurniasih
W/O Abdul Isyukur

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP162.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Kurniasih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52637 میں

Hamid S/O Bunyamin

پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Mansilor مالیتی -/RP35000000 ۔2۔ زمین برقبہ 588 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP29000000 ۔3۔ زمین برقبہ 420 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP6000000 ۔4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP6000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1804000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamid گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52638 میں

Rohaya W/O Samijan

پیشہ ٹیلر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت ٹیلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rohaya گواہ شد نمبر 1 Samijan خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Dudi Abdul Hamid انڈونیشیا

مسل نمبر 52639 میں

Nurlis Boru Saragih
W/O M.Adiansyah

پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام طلائی زیور -/RP1260000 ۔2۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP50000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurlis Boru Saragih گواہ شد نمبر 1 Nasrah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Adian Syah انڈونیشیا

مسل نمبر 52640 میں

Armawati W/O Nimang

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000 ۔2۔ رہائشی مکان مالیتی -/RP25000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Armawati گواہ شد نمبر 1 Sukri Barmawi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dudi Abdul Hamid انڈونیشیا

مسل نمبر 52641 میں

Nasrah W/O Kasinu

پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000 ۔2۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 ۔3۔ مکان برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 ۔4۔ مکان برقبہ 57.5 مربع میٹر مالیتی -/RP7750000 ۔5۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 ۔6۔ زیور 80 گرام مالیتی -/RP8000000 ۔7۔ ڈائمنڈ مالیتی -/RP2000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP740000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nasrah گواہ شد نمبر 1 Sukri Barmawi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kasinu انڈونیشیا

مسل نمبر 52642 میں

Darwita S/O Dasji

پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 252 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Darwaita گواہ شد نمبر 1 R.Sudar Yono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ali انڈونیشیا

مسل نمبر 52643 میں

Hj.Halimah W/O Ucisanuci

پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000 ۔2۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000 ۔3۔ مکان برقبہ 120 مربع میٹر -/RP70000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/RP3480000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj.Halimah گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Aat Karwati انڈونیشیا

مسل نمبر 52644 میں

Uba Subalantara S/O Wikanta

پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Mansilor مالیتی -/RP60000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Subalantara گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Samusi

مسل نمبر 52645 میں

Mariam Saleh

W/O Ahmed Saleh

پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Saleh گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Saleh خاوند موصیہ

مسل نمبر 52646 میں

Maemunah W/O Mahmud

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 6 گرام طلائی زیور -/RP510000۔ 2۔ طلائی زیور 54 گرام مالیتی -/RP5070000۔ 3۔ زمین برقبہ 168 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP7200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maemunah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52647 میں

Ani Rohaeni W/O Rapi Ahmadi

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ مکان واقع Mansilor مالیتی -/RP21000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ani Rohaeni گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52648 میں

Uminah W/O Ahmad Damvati

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/Rp600000۔ 2۔ مکان برقبہ 182 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Uminah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52649 میں

Latifah W/O Hamid

پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 98 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP4200000۔ 2۔ زیور طلائی 5 گرام مالیتی -/RP350000۔ 3۔ حق مہر -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Latifah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52650 میں

Yusuf Suhen Dar

S/O M.Adjidjaya Diodja

پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حصہ مکان واقع Lyfungsar مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ زمین برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1346000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Yusuf Suhen dar گواہ شد نمبر 1 Zafaqr Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2 Yuyun Wintarsih انڈونیشیا

انگلیوں کے نشانات

قرآن مجید میں انسان کی انگلیوں کے نشانات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ فرمایا:۔

"کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے کیوں نہیں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کریں۔"

(سورۃ القیامۃ :5,4)

انگلیوں کے نشانات پر اصرار بہت ہی خاص مفہوم رکھتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر انسان کی انگلیوں کے نشانات مختلف ہوتے ہیں۔ ہر انسان جو اس وقت زندہ ہے یا جو کسی وقت اس دنیا میں رہا تھا۔ اس کی انگلیوں کے نشانات دوسرے انسانوں سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔

دنیا میں ہر انسان حتیٰ کہ جڑواں بھائیوں تک کے انگلیوں کے نشانات منفرد ہوتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں لوگوں کی شناخت ان کی انگلیوں میں خفیہ زبان (کوڈ) میں مذکور ہے۔ اس خفیہ نظام کو موجودہ بارکوڈ کے نظام کے ساتھ موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ انگلیوں کے نشانات اس کے مالک کی شناخت کے لئے خاص طور پر ثبوت مانے جاتے ہیں اور یہ ساری دنیا میں اس مقصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

لیکن اہم بات یہ ہے کہ انگلیوں کی یہ خاصیت صرف انیسویں صدی کے آخر میں ہی دریافت ہوئی۔ اس سے پہلے انگلیوں کے نشانات کو لوگ بغیر کسی خاص مقصد یا اہمیت کے عام لکیریں سمجھتے تھے۔ قرآن کریم میں خدا نے انگلیوں کے پوروں کی جانب اشارہ کیا اور اس کی اہمیت واضح کی جس پر اس کے نزول کے وقت تو کوئی متوجہ نہ ہوا لیکن آج اس کی اہمیت سے ہم سب واقف ہیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن مجید ناظرہ

مکرم عبدالخالق چوہدری دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پوتی عزیزہ نور الہدیٰ بنت مکرم اسد رضوان احمد صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید نے خدا کے فضل سے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ ختم کرلیا ہے۔احباب جماعت سے رمضان کے مبارک مہینہ میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ بچی کو قرآن مجید کے معارف کو سمجھنے کی توفیق دے اور دینی و دنیاوی علوم سے بہرہ ور فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم شہادت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ان کی سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹخنے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں علاج کروارہے ہیں۔احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ریلوے ٹائم ٹیبل برائے ربوہ

(نافذالعمل از 15/اکتوبر 2005ء)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
11	چناب ایکسپریس	6:43 صبح	6:45 صبح	سرگودھا، بھلوال، ملکوال، منڈی بہاؤالدین لالہ موسیٰ، جہلم، راولپنڈی اور حویلیاں
247	لالہ موسیٰ پسنجر	7-15 صبح	7-17 صبح	سرگودھا، بھلوال، ملکوال، منڈی بہاؤالدین لالہ موسیٰ
33	سپرا یکسپریس	9-45 صبح	9-47 صبح	سرگودھا
123	سرگودھا ایکسپریس	7-30 شام	7-32 شام	سرگودھا
329	ماڑی انڈس پسنجر	12-07 رات	12-09 رات	سرگودھا، خوشاب، جوہرآباد، قائدآباد میانوالی، داؤدخیل اور ماڑی انڈس

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
330	ماڑی انڈس پسنجر	1-15 رات	1-17 رات	فیصل آباد، سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور
12	چناب ایکسپریس	5-30 صبح	5-32 صبح	فیصل آباد، شورکوٹ، ملتان، بہاولپور نواب شاہ، حیدرآباد، کراچی
124	سرگودھا ایکسپریس	6-22 صبح	6-24 صبح	سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور
34	سپرا یکسپریس	7:00 شام	7:02 شام	فیصل آباد، شورکوٹ، ملتان، بہاولپور نواب شاہ، حیدرآباد کراچی
248	لالہ موسیٰ پسنجر	7-27 شام	7-29 شام	فیصل آباد

ضروری نوٹ: احباب کی خصوصی توجہ کیلئے عرض ہے کہ ریلوے بک سٹالز پر بکنے والے ٹائم ٹیبل میں 11/12 چناب ایکسپریس کا نام ہزارہ ایکسپریس اور روٹ تبدیل ہوا دکھایا گیا ہے۔روزنامہ جنگ میں اس کی معذرت کی گئی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں کہ چناب ایکسپریس کا نام اور روٹ تبدیل نہیں ہوئے اور یہ ربوہ کے روٹ سے گزرتی ہے۔ ربوہ کے علاوہ دیگر سٹیشن ماسٹروں سے اس کے اوقات کے متعلق معلوم کیا جاسکتا ہے۔

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کردی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہوسکے۔دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کرلی جائے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ 047-6212479/047-6213938

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہوجائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہوجائے ایسی صورت میں موصی کی آمد وجائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کردی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کرکے بلاتاخیر تدفین ہوسکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرمادیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم شفقت احمد قمر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری دادی جان مکرمہ فضل بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سبحان علی صاحب مرحوم مورخہ 12/اکتوبر 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 70 سال وفات پاگئی ہیں۔مرحومہ تہجد اور صوم وصلوٰۃ کی پابند اور اکرام ضعیف پر کاربند تھیں غیر از جماعت خواتین میں بے حد مقبول اور بڑی بی بی جی کے نام سے معروف تھیں۔13/اکتوبر کو سانگلہ ہل میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مکرم ریاض احمد صاحب چٹھہ صدر جماعت سانگلہ ہل نے دعا کروائی۔مرحومہ نے یادگار کے طور پر چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

البشیرز۔ ب اور بچی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 ربوہ 04942-423173

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے قیمتی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ملکی اخبارات سے خبریں

دوبارہ زلزلے کے شدید جھٹکے اتوار کی رات

سرحد۔ آزاد کشمیر اسلام آباد اور شمالی علاقہ جات میں وقفے وقفے سے زلزلے کے 3 جھٹکے محسوس کئے گئے۔ مرکز ہزارہ ڈویژن تھا۔ کراچی میں بھی ہلکا جھٹکا محسوس کیا گیا۔ افغانستان میں کئی مکانات گر گئے۔ جبکہ صوبہ پکتیکا میں 5/افراد جاں بحق ہوگئے۔

زلزلہ زدگان کیلئے ریلیف کیمپ

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے زلزلہ زدگان کیلئے مظفر آباد میں ریلیف کیمپ کھول دیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں 15 نومبر تک مطلوبہ تعداد میں خیمے اور کمبل پہنچ جائیں گے۔ ترکی 10 لاکھ ٹینٹ اور کمبل فراہم کرے گا۔ سعودی عرب سے 10 ہزار خیمے آرہے ہیں۔ سکولوں کیلئے اڑھائی سو بڑے خیمے دیئے جارہے ہیں۔ تمام متاثرہ شہری ڈیزائننگ کے بعد دوبارہ تعمیر کئے جائیں گے۔

لاکھوں بے گھر افراد کی امداد

صدر جنرل پرویز مشرف نے یوم اقوام متحدہ پر پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ لاکھوں بے گھر افراد کو امداد کی فراہمی کے سخت چیلنج کا سامنا ہے امید ہے عالمی برادری زلزلہ متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو پر بھرپور توجہ رکھے گی۔

25 کروڑ ڈالر کی ہنگامی امداد

اسلامی ترقیاتی بینک نے آزاد کشمیر اور پاکستان کے شمالی علاقوں کے زلزلہ سے متاثرین کیلئے 25 کروڑ 16 لاکھ ڈالر کی ہنگامی امداد فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کے ساتھ ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط کئے گئے ہیں۔

تباہی کا ابھی تک اندازہ نہیں ہوسکا

پاکستان میں اقوام متحدہ کی امدادی کارروائیوں کے کوارڈی نیٹر نے کہا ہے کہ امدادی کارروائیوں میں تاخیر اس لئے ہوئی کہ اتنے بڑے پیمانے پر تباہی کا اندازہ ہی نہیں ہوسکا۔ اقوام متحدہ کی اپیل پر 90 ملین ڈالر مل چکے ہیں۔ دنیا بھر کی خیمہ فیکٹریاں بھی متاثرین کی ضرورت پورا نہیں کرسکتیں۔ فیکٹریوں کو ہنگامی بنیادوں پر خیمے تیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ 30 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

پندرہ روز بعد بے سروسامانی

ہولناک زلزلہ کے پندرہ دن گزرنے کے بعد بھی مظفر آباد کے دیہاتوں میں بسنے والے لاکھوں افراد بے سروسامانی کے عالم میں ہیں۔ جس کے باعث بڑے پیمانہ پر اموات کا خدشہ ہے روزنامہ جنگ کے سروے کے دوران معلوم ہوا کہ مظفر آباد کے بیشتر دیہی علاقے اور وادیٔ نیلم میں لاکھوں افراد کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں۔ زلزلہ کے 15 دن بعد مظفر آباد کے نالہ شنوائی کی پہاڑی چوٹی پر واقع گاؤں پگڈام سے ایک 90 سالہ عورت زندہ مل گئی ہے جس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

مہنگائی کا طوفان

زلزلہ سے پیدا شدہ صورتحال کے ساتھ عوام کو مہنگائی کے طوفان کا بھی سامنا ہے۔ جو تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ رمضان المبارک میں حکومت کی جانب سے اشیاء ضرورت کی قیمتوں میں کمی کے اعلان کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اتوار بازاروں میں قیمتیں قابو سے باہر ہیں۔ یوٹیلٹی سٹورز پر چیزیں اول تو ملتی نہیں اور اگر ملتی ہیں تو دوسری اشیاء کی خریداری لازمی ہے۔

79 ہزار افراد جاں بحق

ترک ریڈ کریسنٹ کے مطابق زلزلہ سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 79 ہزار سے زائد ہوچکی ہے جبکہ 2 لاکھ سے زائد افراد زخمی ہوئے

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اکتوبر2005ء

انتہائے سحر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
وقت افطار	5:26

زدجام عشق
قیمت فی ڈبی -/400روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434 فیکس:6213966

انیشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوک فون 047-6423173 ربوہ 047 6214510

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:047-6213649

طالب دعا: محمد
ماشاء اللہ گیزر
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

C.P.L 29-FD

لاہور کراچی اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
علی اسٹیٹ
پلاٹ، کوٹھیاں، رقبہ جات، لاہور، گوادر وغیرہ۔
چاول، دالیں، سبزی، فروٹ، تولیہ، بیڈشیٹ چادر
بچوں کے کھلونے ڈیکوریشن پیس وغیرہ۔
ALi EXPORT & IMPORT
SHAHKAR TRADERS. HEAD OFFICE:459-G4,
JOHAR TOWN.LAHORE TEL:92-42-5028290-91 TEL/FAX:92-42-5302046
GERMANY: WEISEN STR,HOUSE NO.6 GRIESHEIM 64347
TEL:004961558232 70
FAX:004961558232 64
E-mail:alishahkar5@yahoo.com
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد 0300-4358976

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئرکنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
7231680 7231681 7223204 7353105
Email:uepak@hotmail.com

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
(1) Pel Refrigerator (Double door with Jumbo freezer)(2)Colour Tv.21" (Samsung/LG) (3) T.V Trolly (4) Cooking Range (Crona) (5) Pel Microwave oven(6)Super Asia Double Washing Machine (7) Blender (Arona) (8) Sandwitch Maker (9) Dry Iron (heavy weight Angx) (10)Juicer (Arona) (11) Chowki free with refrigerator
نوٹ: (1) لاہور شہر میں فری ڈلیوری (2) پاکستان بھر کے تمام شہروں میں بھجوانے کا انتظام موجود ہے۔
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127
042 5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk